صورتحال یہ ہے کہ لاکھوں روپے کی جائیداد کی مالک ہے اور ایک کوٹھی بھی زیر تعمیر ہے۔ سوہاوہ کے ایک باسی محمد عادل نے صحافیوں کو بتایا کہ میری سادہ لوح والدہ کو جوڑوں کی درد رہتی ہے، وہ مذکورہ پیرنی کی شہرت سن کر اس کے پاس شفاء کیلئے چلی گئیں، پیرنی نے ان سے مبلغ 8000 روپے بٹور لئے اور جوڑوں کا درد اسی طرح برقرار ہے، اسی طرح ایک اور شخص محمد فیاض نے بتایا کہ میں ایک کام کی غرض سے جمیلہ پیرنی کے پاس گیا، کام کے عوض اس نے مبلغ 15000 روپے وصول کیے، جبکہ کام نہ ہونے کی وجہ سے جب میں نے پیسوں کی واپسی کا مطالبہ کیا تو پیرنی نے جواب دیا کہ یہاں لوگ لاکھوں روپے دے کر بھول جاتے ہیں اور تم مجھ سے صرف 15000 روپے واپس مانگ رہے ہو۔ میرے بار بار اصرار پر اس کے رکھے ہوئے غنڈوں نے مجھے ڈرایا دھمکایا اور وہاں سے نکال دیا اور دھمکی دی کہ آئندہ نظر آئے تو مار دیئے جاؤ گے۔

یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ جعلی پیرنی آغاز پر 450 روپے ٹوکن وصول کرتی اور کام کے عوض بقایا رقم جو ہزاروں روپے میں ہوتی ہے، وصول کرتی ہے، ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اسی پیرنی نے گھر میں طرح طرح کی پھکیاں رکھی ہوئی ہیں، جن کے بارے میں اس کا دعویٰ ہے کہ یہ انتہائی قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار کی جاتی ہیں جن کی قیمت ہزاروں روپے بنتی ہے۔ (روزنامہ نوائے وقت، 14 جون 2010ء یکم رجب 1431ھ)

ہماری عوام کی بدقسمتی یہ ہے کہ پیروں، فقیروں کے نام پر لٹو ہو جاتی ہے، اور بغیر سوچے سمجھے ایمان، عزت اور دولت لٹا دیتی ہے۔ عوام کی جہالت اور اندھی عقیدت سے فائدہ اٹھا کر مجاور حضرات شرک کا وسیع کاروبار کر رہے ہیں۔ عزتوں سے کھیل رہے ہیں اور بہت سارے درباروں پر منشیات کا کاروبار بھی عروج پر ہے، حکومت سب کچھ دیکھنے کے باوجود آنکھیں بند کئے ہوئے ہے۔ کہ ع ''اس میں بڑے بڑے پردہ نشینوں کے نام آتے ہیں'' یہ عوام کا فرض ہے کہ درباروں اور مزاروں سے کنارہ کشی کر کے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رجوع کریں، وہی دعاؤں کو سننے اور قبول کرنے والا ہے۔ (بشکریہ: ماہنامہ ''دعوت التوحید'' اسلام آباد)

جامع مسجد اہل حدیث کوٹلہ آئمہ میں جلسہ سیرت النبی ﷺ

مورخہ 11 جولائی بروز اتوار جامع مسجد اہل حدیث کوٹلہ آئمہ میں جلسہ سیرت النبی ﷺ زیر سرپرستی رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر ہوا۔ جس میں اسٹیج سیکرٹری کے فرائض ڈاکٹر عاطف جواد نے سرانجام دیئے۔ جلسہ سے مولانا عتیق اللہ عمر نے خطاب کیا۔

روزے کے احکام

ترجمہ: عبدالعلیم عبدالرحیم فانی، الخبر، سعودیہ

استقبال رمضان: ماہ رمضان کے شروع ہونے سے پہلے ہی اپنے گناہوں اور شروفساد سے توبہ کرنی چاہیے، مثلاً جو کوئی والدین کی نافرمانی کر رہا تھا، وہ ان کو راضی کرے، قطع رحمی یعنی رشتہ داروں کو توڑنے والے صلہ رحمی کرے، گانے اور موسیقی کے عادی توبہ کر کے اللہ کی کتاب کی تلاوت سننے کیلئے تیاری کرے، جو سودی لین دین اور غیر اسلامی طریقہ سے حرام روزی حاصل کر رہا تھا، اپنے اس برے کام سے فوراً توبہ کر کے حلال طریقہ سے رزق حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ رمضان المبارک کے پورے مہینہ کا پروگرام بنالے، جس طرح ایک تاجر فائدے کے موسم سے جتنا ہو سکے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے اسی طرح ہر مسلمان پر لازم ہے کہ پوری منصوبہ بندی یعنی پورے مہینہ کا پروگرام بنالیں اور اعمال صالحہ کے ذریعہ اس کے فیوض و برکات سے فائدہ اٹھانے کی جدوجہد کرے۔

روزے کی تعریف: روزے کو عربی میں صوم کہتے ہیں، شریعت اسلامیہ میں صوم سے مراد عبادت کے ارادہ سے کھانے پینے اور عورتوں سے صحبت اور روزہ کو باطل کر دینے والی چیزوں سے صبح صادق سے لے کر (یعنی فجر کی اذان سے) شام سورج کے ڈوبنے تک بچا جائے۔

روزہ کی فرضیت: اللہ تعالیٰ نے رمضان سنہ ۲ ہجری میں امت محمدیہ علی صاحبھا الصلوٰۃ والتسلیم پر ماہ رمضان کا روزہ فرض قرار دیا۔ ارشاد الٰہی ہے: ترجمہ: ''اے ایمان والو! تم پر روزے فرض ہیں، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض تھے تاکہ تم لوگ متقی بن جاؤ۔'' [سورہ البقرۃ] حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) کلمہ توحید کا اقرار کرنا۔ (۲) نماز قائم کرنا۔ (۳) زکوٰۃ ادا کرنا۔ (۴) حج کرنا۔ (۵) اور ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔ [صحیح بخاری و صحیح مسلم]

روزے کے ارکان

۱۔ نیت: اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل اور اس کا قرب حاصل کرنے کیلئے روزے رکھنے کا دل میں پختہ عزم کرنا۔ آپ ﷺ